تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: فتح الباری: ۱/ ۵۶۴ و ۱۸۵

شرکیہ عبارات والے مصنّفین کو کافر کہنا؟

❁ **سوال:** شیخ عبدالقادر جیلانی، شیخ علی ہجویری اور دیگر مشہور ترین بزرگ جنہیں ہمارے ہاں اولیاء اللہ خیال کیا جاتا ہے؛ ڈاکٹر مسعود الدین عثمانیؒ کے پیروکار کہتے ہیں کہ ان کی کتابوں میں شرکیہ عبارات بھی پائی جاتی ہیں، لہٰذا جب تک ان بزرگوں کے کافر ہونے کا اظہار نہ کیا جائے، ہمارا ایمان بے کار ہے۔ اس بارے میں صحیح بات کیا ہے؟ (شیخ عبدالمجید، لاہور)

جواب: جن لوگوں کی زندگی کتاب و سنت کے مطابق گزری ہے، ان پر اولیاء اللہ کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ اگر کسی سے کوئی لغزش ہوئی ہے تو ربّ کریم سے ان کے لئے معافی کی درخواست کرنی چاہئے اور ان کی طرف منسوب شرکیہ کلمات سے بریت کا اظہار کیا جائے۔ اور ہر ایک پر کفر کی مشین چلانے سے اجتناب ضروری ہے، دلی بھیدوں کو اللہ ہی جانتا ہے۔

عقیدۂ عذابِ قبر کا منکر

❁ **سوال:** کیا فرماتے ہیں علماے کرام لوگوں کے ایسے گروہ کے متعلق جو خود کو مسلمان بھی کہلاتے ہیں مگر اس کے باوجود عقیدۂ عذابِ قبر کے کلی طور پر منکر ہیں اور اس بارے میں نبی ﷺ سے ثابت شدہ تمام صحیح احادیث کو نعوذ باللہ جھوٹا اور من گھڑت قرار دیتے ہیں؟

کیا ایسے لوگ دائرہ اسلام سے خارج ہیں؟ اور انہیں کافر کہا جاسکتا ہے؟

جواب: صحیح احادیث کے انکاری لوگوں سے ہر صورت اجتناب ضروری ہے، ان کا انجام کار بلاشبہ کفر ہے، البتہ ان کو کافر کہنے کی بجائے ایسے لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت سے سرفراز فرما دے۔

❁ **سوال:** درج ذیل احادیث کی تحقیق مطلوب ہے، ان کی اسنادی حیثیت واضح فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (حفیظ اسلم، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور)

❶ ذُکر أهل الشام عند علي بن أبي طالب وهو بالعراق فقالوا: اِلعنهم یا أمیر المؤمنین۔ قال: لا إني سمعت رسول الله ﷺ یقول: "الأبدال یکونون بالشام

www.KitaboSunnat.com